السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم دین نے دوران درس یہ مسئلہ بیان کیا کہ عورت کے لیے خاوند کی خدمت کرنا قطعاً واجب نہیں ہے، اس مسئلہ نے عورتوں میں ایک عجیب سا ہیجان پیدا کر دیا ہے، ازراہ کرم وضاحت فرما دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم کے مطابق یہ مسئلہ صحیح نہیں ہے، اسلامی معاشرہ کا یہ عرف ہے کہ بیوی اپنے خاوند کی عمومی خدمات بجا لایا کرتی ہے مثلاً کھانا پکانا، کپڑے دھونا، گھر کی صفائی کرنا وغیرہ۔ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی خدمت کی جس کا تذکرہ بعض احادیث میں ملتا ہے، اسی طرح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی اپنے شوہر نامدار حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مصروف رہتی تھیں۔ لہٰذا مذکورہ مسئلہ مغربی تہذیب کا حصہ تو ہو سکتا ہے اسلامی طرز زندگی میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ (وا اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:448

محدث فتویٰ